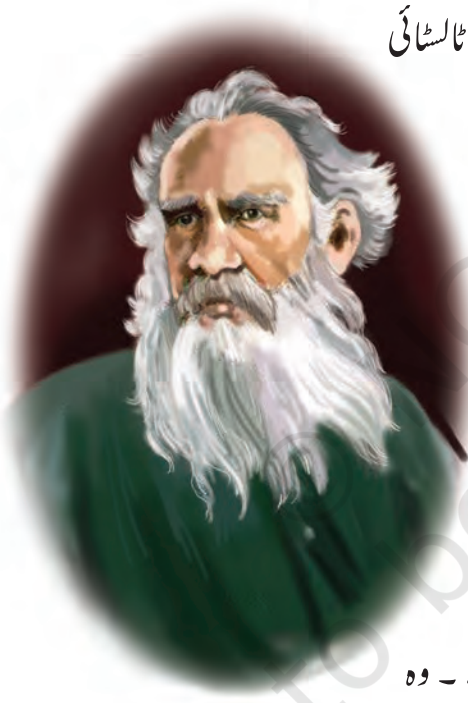




4721 CH19

انمول خزانے



ٹالسٹائی ایک بہت عقل مند انسان تھے۔ مشہور روسی ادیب ٹالسٹائی کے پاس ایک نوجوان آیا اور کہنے لگا:

”میں بہت غریب ہوں۔ میرے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے۔“

”پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے؟“ ٹالسٹائی نے

بڑی گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

”جی ہاں! میں سچ کہہ رہا ہوں۔“ نوجوان

نے بڑی سادگی سے جواب دیا۔

ٹالسٹائی نے کہا، ”میرا ایک دوست تاجر ہے۔ وہ

انسانوں کی آنکھیں خریدتا ہے۔ تمہاری دونوں آنکھوں کے بدلے بیس ہزار تو دے ہی دے گا۔“

”جی نہیں!“ نوجوان گھبرا گیا۔

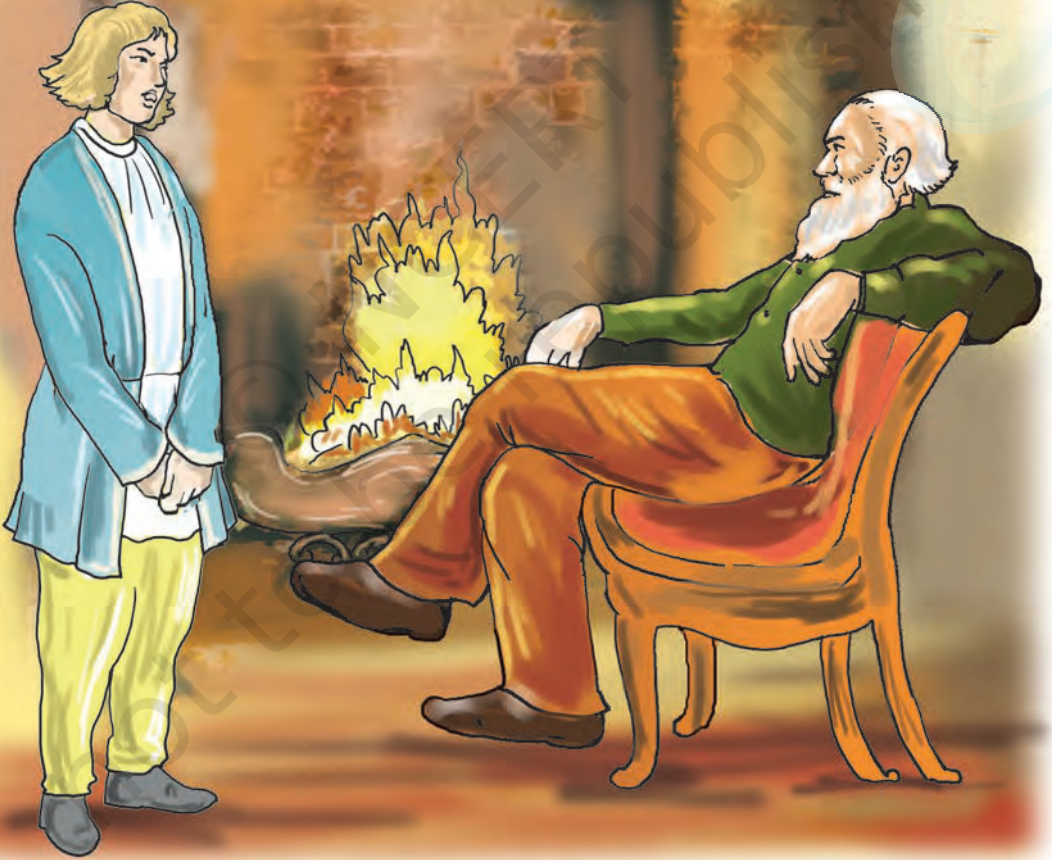
ٹالسٹائی نے ایک اور وار کیا، ”وہ ہاتھ بھی خریدتا ہے۔ تمہیں اپنے دونوں ہاتھوں کے پندرہ

ہزار تو بہت آسانی سے مل جائیں گے۔“

نوجوان نے اپنے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے انکار میں سر ہلا دیا۔ لیکن ٹالسٹائی کی زبان رکی نہیں۔

”اور سنو، وہ پیر بھی خریدتا ہے۔ دونوں پیروں کے دس ہزار فوراً لے لو۔“

نوجوان گھبرا کر کھڑا ہو گیا۔ اس کا چہرہ غصے سے سُرخ ہو رہا تھا۔ اس نے کہا:



”مجھے آپ سے ایسی امید نہ تھی۔“

ٹالسٹائی نے کہا، ”میں تم سے پھر کہہ رہا ہوں کہ اگر تمہیں مالدار بننا ہے تو ایک لاکھ لے کر اپنا سارا جسم بیچ ڈالو۔ وہ تاجر اتنی رقم تو خوشی سے دے دے گا۔“

نوجوان نے غصے سے کہا، ”ایک لاکھ تو کیا میں ایک کروڑ میں بھی اپنا جسم نہیں بیچوں گا۔“
ٹالسٹائی مسکرائے اور بولے :

”جو شخص ایک کروڑ میں اپنا جسم نہیں بیچ سکتا وہ کیوں کر کہہ سکتا ہے کہ اس کے پاس دولت نہیں ہے۔ نوجوان! یہ ہاتھ، پیر، آنکھیں، یہ جسم قدرت کے دیے ہوئے انمول خزانے ہیں۔ محنت مشقت کرو اور ان سے فائدہ اٹھاؤ۔“

(ماخوذ)



مشق

معنی یاد کیجیے



ادیب	:	ادب لکھنے والا، مصنف
تاجر	:	تجارت کرنے والا
وار	:	حملہ
انکار	:	منع کرنا
مالدار	:	مال رکھنے والا، جس کے پاس بہت دولت ہو، رئیس، امیر
جسم	:	تن، بدن
انمول	:	جس کی کوئی قیمت نہ لگائی جاسکے، بہت قیمتی
مشقت	:	سخت محنت

ان سوالوں کے جواب دیجیے



1. ٹالسٹائی کون تھا؟
2. نوجوان نے ٹالسٹائی سے کیا کہا؟
3. ٹالسٹائی نے نوجوان کو کیا مشورہ دیا؟
4. ٹالسٹائی نے نوجوان کے جسم کے کن حصوں کو بیچنے کے لیے کہا اور ان کی کیا قیمت بتائی؟
5. نوجوان کو غصہ کیوں آیا؟

6. ٹالسٹائی نوجوان کو کیا سبق سکھانا چاہتے تھے؟



ان لفظوں کو جملوں میں استعمال کروائیے

تاجر انکار دولت انمول مشقت



خالی جگہوں کو بھروائیے

آپ میری کیجیے

میں کہہ رہا ہوں

میرا ایک تاجر ہے

نوجوان کرکھڑا ہو گیا

ایک لے کر سارا جسم ڈالو

اس کے پاس نہیں ہے

ہاتھ، آنکھیں قدرت کے خزانے ہیں

محنت کرو اور ان سے اٹھاؤ



واحد سے جمع بنوائیے

نظر سوال آنکھ خزانہ ہزار فائدہ

ان لفظوں کے متضاد لکھوائیے



غریب سچ دوست نوجوان انکار

حصہ ”الف“ اور حصہ ”ب“ کو ملا کر جملہ مکمل کروائیے



ب	الف
تو ایک لاکھ لے کر سارا جسم بیچ ڈالو	1. میں بہت غریب ہوں
خوشی سے دے دے گا	2. ٹالسٹائی نے کہا
کہ اس کے پاس دولت نہیں ہے	3. دونوں پیروں کے
اور ان سے فائدہ اٹھاؤ	4. اگر تمہیں مالدار بننا ہے
میرے پاس پھوٹی کوڑی نہیں ہے	5. وہ اتنی رقم تو
دس ہزار فوراً لے لو	6. وہ کیوں کر کہہ سکتا ہے
میرا ایک دوست تاجر ہے	7. محنت مشقت کرو

عملی کام



نیچے دیے ہوئے جملوں کو صحیح کر کے لکھوائیے

- (i) ٹالسٹائی ایک امریکی ادیب تھے۔
- (ii) میں بہت امیر ہوں میرے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے۔
- (iii) تمہاری دونوں آنکھوں کے بدلے پچاس ہزار تو دے ہی دے گا۔
- (iv) نوجوان خوش ہو کر کھڑا ہو گیا۔
- (v) محنت مشقت مت کرو اور ان سے فائدہ بھی نہ اٹھاؤ۔

آپ کو یہ کہانی کیسی لگی دس جملوں میں لکھیے



غور کرنے کی بات

اس کہانی سے سبق ملتا ہے کہ جس آدمی کے ہاتھ پاؤں سلامت ہوں، اسے کسی کے آگے ہاتھ پھیلانے کی ضرورت نہیں۔ کیوں کہ ایسا آدمی کبھی غریب نہیں ہو سکتا۔